1333 ـ ماتم میں منکر اور برے افعال

سوال

جناب والا میری آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں ماتم کے متعلق شریعت میں وارد شدہ اعمال کی معلومات فراہم کریں، ہم مندرجہ ذیل اعمال سرانجام دیتے ہیں:
ـ میت کی قبر پر سورۃ الفاتحہ تلاوت کی جاتی ہے.
ـ تین یا اس سے زائد ایام تعزیت کی جاتی ہے، اور ماتم میں ہم کھاتے پیتے ہیں، اور ہر ایک سے پچیس ریال جمع کر کے میت کے اہل و عیال کو دیے جاتے ہیں.
ـ وفات کے تین ایام میں بکرا وغیرہ ذبح کیا جاتا ہے.
ـ بلند آواز میں لا الہ اللہ پڑھ کر کنکریاں میت کی قبر پر رکھی جاتی ہیں.
ـ عورتیں بلند آواز سے بین اور سینہ کوبی کرتیں اور میت کے محاسن ذکر کرتی ہیں، اور میت کے سوگ میں سیاہ اور کھردرا لباس زیب تن کرتی ہیں.
ـ عدت کے ایام میں عورتیں بذات خود کوئی کام مثلا کھانا تیار کرنا اور عادتا گھریلو کام کاج نہیں کرتیں. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ جاہلیت کی عادات یا منکرہ بدعات ہیں، آپ کو یہ ترک کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا برا اور غلط ہونا بھی بیان کرنا چاہیے.

1 ـ قبر پر تلاوت قرآن جائز نہیں، اور نہ ہی سلف رحمہ اللہ میں سے کسی نے ایسا کام کیا ہے، اگر یہ بھلائی اور خیر کا کام ہوتا تو وہ اس میں ہم سے سبقت لے جاتے، صرف اتنا ثابت ہے کہ میت کی روح نکلنے سے قبل مرگ الموت میں شخص کے پاس سورۃ یس کی تلاوت کی جائے، لیکن اس کی موت کے بعد اور دفن کرتے وقت یا دفن کے بعد نہ تو تلاوت مشروع ہے اور نہ ہی تلقین.

2 ـ رہی تعزیت تو یہ سنت ہے، لیکن ماتم میں نہیں، بلکہ ہر جگہ اہل میت سے تعزیت کی جا سکتی ہے، اور ان کے جمع ہونے میں کوئی حرج نہیں، ان کا مقصد تعزیت ہو، اور کھانے کے لیے جمع نہ ہوں، بلکہ اہل میت کے لیے کھانا تیار کیا جائے تو ان کے لیے کافی ہو، اور لوگوں کے لیے کھانا تیار کرنا مکروہ ہے.

3 ـ ہر ایک شخص سے جو پیسے جمع کیے جاتے ہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں، لیکن اگر اہل میت فقراء اور محتاج

ہیں تو ان کے لیے زکاۃ حلال ہے.

4 ۔ یہ ذبح جائز نہیں، چاہے وہ میت کے مال سے ہو یا کسی دوسرے کے مال سے، لیکن اگر اہل میت کے لیے کھانا تیار کیا جائے چاہے بکرا ذبح کر کے یا ایک سے زائد بکرا تو اس میں کوئی حرج نہیں.

5 ۔ کنکریاں جمع کرنا اور جمع کرتے وقت ذکر کرنا اور انہیں میت کی قبر پر رکھنا بدعت ہے، اسے ترک کرنا اور لوگوں کو اس سے روکنا واجب ہے.

6 ۔ ماتم اور سینہ کوبی اور بلند آواز سے رونا اور میت کے محاسن ذکر کرنا بدعت اور جاہلیت کے افعال میں شامل ہوتا ہے، حدیث میں وارد ہے:

" جس نے سینہ کوبی کی اور کپڑے پھاڑے اور جاہلیت کی آواز لگائی تو وہ ہم میں سے نہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1294) فتح الباری (3 / 163) صحیح مسلم حدیث نمبر (103) مسند احمد (1 / 442).

7 ۔ میت کے سوگ میں سیاہ لباس زیب تن کرنا بھی بدعت ہے، صرف خاوند فوت ہونے کی صورت میں بیوی شہرت والا لباس اور زینت اختیار نہیں کریگی، اور نہ ہی خوبصورتی و زیور پہنے گی اور عدت کے دوران خوشبو وغیرہ استعمال نہیں کریگی.

8 ۔ عدت کے دوران عورتوں کا گھریلو کام کاج نہ کرنا بھی بدعت ہے، عدت والی عورت کھانا تیار کر سکتی ہے، اور گھر میں صفائی اور برتن اور کپڑے وغیرہ دھو سکتی ہے، ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .